© rasailojaraid.com

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو الحق ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ

قسط دوم

جہاد افغانستان اور ہمارے حقانی فضلاء

شہید ہونے والے فضلاء دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

عصر حاضر کے سب سے بڑے استعمار اور اسلام دشمن طاقت روس سے افغانستان کے غیور علماء اور دینی طلباء اور عام مسلمان مصروف جہاد ہیں۔ الحمدللہ اس جہاد میں دارالعلوم حقانیہ میں تعلیم پانے والے افغانستانی علماء اور طلباء صف اول میں قائدانہ کردار ادا کر رہے ہیں۔

چمنستان حقانی کے بے شمار شگفتہ مہکتے پھول لیلائے اسلام پر نثار ہو چکے ہیں۔ بہت کم جن فضلاء کرام اور تعلیم یافتہ حقانی طلباء شہادت کی اطلاعات ہمیں پہنچ سکی ہیں۔ ان کا کچھ تذکرہ الحق ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ۔ فروری مارچ ۸۰ء کے شمارہ میں آچکا ہے۔ چند ایک مزید شہداء حقانی کا مختصراً تذکرہ کیا جارہا ہے۔ ہو سکتا ہے کسی اطلاع میں مغالطہ ہوا ہو یا کسی مقام کے کوائف کسی شہید کے نام کے تحت آگئے ہوں تو معذرت کے ساتھ اس کی تصحیح شائع کردی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ان شہداء کی اس عظیم قربانی کو اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور روسی استعمار کی تباہی و ہلاکت کا ذریعہ بنادے۔ اور چمنستان محمدی میں ایک بار پھر لہلہا اٹھے۔

مولانا غلام محمد صاحب حقانی شہید

مولانا غلام محمد صاحب ولد جناب مسافر خان صاحب کوٹ۔ ڈاک خانہ و تحصیل سرشاہی جلال آباد افغانستان علاقہ زلمت میں شہید ہوگئے۔

آپ ۱۵ر شوال ۱۳۸۴ھ کو دارالعلوم حقانیہ میں داخل ہوتے دورہ حدیث شریف کی موقوف علیہ کتابیں یہاں پڑھیں رحمہ اللہ تبارک وتعالیٰ۔

مولانا سید جان محمد صاحب عرف خاکی جان حقانی شہید

مولانا جان محمد ولد جناب خواجہ محمد۔ وطن اقامت کوئٹہ۔ وطن اصلی غزنی افغانستان۔

© rasailojaraid.com